# اپنی زبان

## چھٹی جماعت کے لیے

4617

विद्यया ऽ मृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT
not to be republished

# Apni Zaban,
Textbook for Class-VI

ISBN 81-7450-447-8

**پہلا ایڈیشن**

فروری 2006 پھالگن 1927

**دیگر طباعت**

دسمبر 2014 پوش 1936
مارچ 2016 چیتر 1938
اپریل 2017 چیتر 1939
فروری 2018 پھالگن 1939
فروری 2019 پھالگن 1940

PD 15T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

**جُملہ حقوق محفوظ**

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چیپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

**این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر**

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

**قیمت : ₹ 60.00**

**اشاعتی ٹیم**

| | | |
|---|---|---|
| ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن | : | محمد سراج انور |
| چیف ایڈیٹر | : | شویتا اُپّل |
| چیف پروڈکشن آفیسر | : | ارون چتکارا |
| چیف بزنس منیجر | : | ابیناش کُلّو |
| ایڈیٹر | : | سید پرویز احمد |
| پروڈکشن اسسٹنٹ | : | دیپک جیسوال |

**سرورق اور آرٹ**
وی۔ منیشا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے جگدمبا آفسیٹ، 374، نانگلی شکراوتی انڈسٹریل ایریا، نجف گڑھ، نئی دہلی 110 043 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

# پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان قدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقعہ، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جا سکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن

ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رُخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تا کہ کتاب کو مزید نظرثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی — ڈائریکٹر

28 دسمبر 2005 — نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

# کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی یہ نئی درسی کتاب یعنی ''اپنی زبان'' چھٹی جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کتاب میں نثری اسباق اور شعری انتخابات اس نظر سے بھی شامل کیے گئے ہیں کہ طلبا میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ طلبا کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپی اور درجے کے معیار کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مضامین کے علاوہ کہانیاں، نظمیں، خط، سوانح اور ڈراما وغیرہ بھی اِس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو بناتے وقت تعمیری رویّے (Constructive approach) کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلبا کو نئے الفاظ اور ان کے مطالب و مفاہیم ذہن نشین ہو جائیں۔ غور کرنے کی بات اور عملی کام کے تحت طلبا کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عملی قواعد، جن سے زبان سے متعلق نئے نکات بھی بتدریج سامنے آتے رہیں، صرف و نحو کی معلومات میں بھی اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اردو سمجھنے بولنے اور لکھنے کی عادت بھی مستحکم ہو جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور ماحولیات سے بھی طلبا کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے

اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا صحیح اردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔ اردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

© NCERT not to be republished

# کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

**چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان**

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

**خصوصی صلاح کار**

شمیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

**چیف کوآرڈی نیٹر**

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

**اراکین**

خالد محمود، پروفیسر (ریٹائرڈ)، شعبۂ اُردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ریٹائرڈ)، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد کلیم ضیا، ریڈر اور صدر شعبۂ اردو، اسمٰعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

احمد محفوظ، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملّیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عمر غزالی، لیکچرر، مولانا آزاد کالج، کولکاتا، مغربی بنگال

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اُردو، ریٹائرڈ، اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

عائشہ خاتون، پی جی ٹی اُردو، ریٹائرڈ، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اُردو، ریٹائرڈ، اینگلو عربک سینیئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

افروز جہاں، ٹی جی ٹی اُردو، گورنمنٹ گرلز سینیئر سیکنڈری اسکول، چشمہ بلڈنگ، بلی ماران، دہلی

شیخ زین العابدین، ٹیچر اُردو، مسلم ہائر سیکنڈری اسکول، ٹرپلیکین، چنئی، تامل ناڈو

## ممبر کوآرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

# اظہارِ تشکر

اس کتاب میں سیمابؔ اکبرآبادی، تلوک چند محرومؔ، اخترؔ شیرانی کی نظمیں، شوکت تھانوی کا ڈراما اور ڈاکٹر ذاکر حسین اور بدمارا ؤ کی کہانیاں شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کی شکرگذار ہے۔ اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان حضرات کی بھی شکرگذار ہے: پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، کاپی ایڈیٹر ارشاد احمد، فری لانسر کاپی ایڈیٹر اظہار ندیم اور ڈی ٹی پی آپریٹرز نرگس اسلام، خالدہ تبسم، معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک۔

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

# ترتیب


| | | | |
|---|---|---|---|
| پیش لفظ | | | *iii* |
| اِس کتاب کے بارے میں | | | *v* |
| کمیٹی برائے معاون درسی کتاب | | | *vii* |
| اظہارِ تشکر | | | *ix* |
| 1. مٹّی کا دیا | (نظم) | الطاف حسین حالؔی | 1 |
| 2. ایک خط | | پنڈت جواہر لعل نہرو | 5 |
| 3. عقل مند کسان | | | 11 |
| 4. ایک پہاڑ اور گلہری | (نظم) | اقبالؔ | 17 |
| 5. حضرت محمدؐ | | | 21 |
| 6. آسمانی دوست | | پدما راؤ | 29 |
| 7. ذرّوں کو بھی انسان بنا دو | (نظم) | سیمابؔ اکبرآبادی | 39 |
| 8. گاندھی جی | | حامد اللہ افسرؔ | 43 |
| 9. گھوڑے اور ہرن کی کہانی | | | 49 |
| 10. پہلے کام، بعد آرام | (نظم) | تلوک چند محرومؔ | 55 |
| 11. عیدگاہ | | پریم چند | 59 |
| 12. رابندر ناتھ ٹیگور | | مولوی عبدالحق | 73 |
| 13. بارش کا پہلا قطرہ | (نظم) | اسمٰعیلؔ میرٹھی | 81 |


© NCERT not to be republished

| | | | |
|---|---|---|---|
| 14. ہمارے تہوار | | | 85 |
| 15. کابلی والا | | رابندرناتھ ٹیگور | 95 |
| 16. او صبح کے ستارے | (نظم) | اختر شیرانی | 103 |
| 17. ہمارے ایک مشہور سائنس داں | | | 107 |
| 18. ہوائی قلعے | | شوکت تھانوی | 111 |
| 19. پیامِ عمل | (نظم) | محمد فاروق دیوانہ | 121 |
| 20. آخری قدم | | ڈاکٹر ذاکر حسین | 125 |


© NCERT not to be republished